https://ataunnabi.blogspot.com/

عمامہ باندھو تمہارا حلم (بُردباری) بڑھے گا۔
(حاکم، طبرانی)

سبز عمامہ
اور
دعوتِ اسلامی

ابو کلیم
محمد صدیق فانی

نعمان اکادمی جہانیاں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

سبز عمامہ اور دعوتِ اسلامی

تحقیق:

ابو کلیم محمد صدیق فانی

ناشر:

نعمان اکادمی

جہانیاں منڈی (خانیوال)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب	-------- سبز عمامہ اور دعوت اسلامی
تحقیق	-------- ابو کلیم محمد صدیق
صفحات	-------- ۱۶
کمپوزنگ	-------- words maker Lhr.
تعداد	-------- گیارہ صد
اشاعت	-------- ربیع الاول ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۰۰۲ء
مطبع	-------- اشتیاق احمد مشتاق پرنٹرز لاہور
ناشر	-------- نعمان اکیڈمی جہانیاں (خانیوال)
قیمت	-------- ۱۲

ملنے کے پتے

① مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور ۷۲۲۵۶۰۵
② مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور ۷۱۱۵۱۷۸
③ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور ۷۲۲۱۹۵۳
④ مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی ۲۲۰۳۳۱۱
⑤ نعمان اکادمی، ہسپتال روڈ جہانیاں منڈی خانیوال ۲۱۱۲۴۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اعتراض: الیاس قادری کی "دعوت اسلامی" کا میلادی کارکن' سر پر سبز پگڑی باندھے مدینہ طیبہ جا پہنچتا ہے' ویسے وہاں یہ بھی ایک واقعہ ہو سکتا ہے کہ یہ وہاں پہنچے اور روضے کے گنبد کا رنگ سبز کی بجائے سرخ ہو جائے' یا سفید ہو جائے' تو پھر یہ پوری جماعت کہ جس کے لاکھوں کارکنوں کے سروں پر گنبد کے سبز رنگ کی وجہ سے سبز پگڑیاں ہیں ان کا رنگ بدلنا پڑے گا۔ (شاہراہ بہشت از امیر حمزہ (وہابی) صفحہ ۱۱۲)
جواب: ہم نہ سبز گنبد کی وجہ سے اور نہ ہی اپنا زہد و تقویٰ جتلانے کی وجہ سے سبز پگڑی باندھتے ہیں بلکہ سنت مستحبہ سمجھ کر اس کا استعمال کرتے ہیں۔

مستحب کی تعریف

مولوی اشرف علی تھانوی (مقلد وہابی) لکھتے ہیں۔
مستحب وہ فعل ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا لیکن ہمیشہ اور اکثر نہیں بلکہ کبھی کبھی اس کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہے اور نہ کرنے والے پر کسی قسم کا گناہ نہیں۔ (بہشتی زیور صفحہ ۸۲۸ گیارھواں حصہ ناشر مکتبہ امدادیہ ملتان)

مولوی ثناء اللہ امرتسری غیر مقلد کا فتویٰ

سوال: مستحب پر دوام (ہمیشگی) کرنے سے مستحب' مستحب رہے گا یا نہیں۔ مثلاً صحیح' مسلم' جامع ترمذی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ باندھنا اور جبہ رومی صوف یا طیلسان وغیرہ پہننا منقول ہے تو یہ ایک یا دو تین مرتبہ استعمال کرنے سے مستحب ہے' اب جو علماء عمامہ یا جبہ وغیرہ پر دوام کرتے ہیں یہ دوام عند المحدثین کیسا ہے؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جواب: مستحب امر کی تعریف میں جو عدم دوام داخل ہے یہ دوام بہ نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے۔ امت کی نسبت سے نہیں' کیونکہ فعل کی تقسیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ہوتی ہے۔ امت اگر مستحب کے اوپر ہمیشگی کرے تو وہ مستحب ہی رہے گا اور فاعل (کام کرنے والے کو) ثواب ملے گا۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول صفحہ ۲۰۷ مطبوعہ ممبئی (انڈیا) ۱۳۷۲ھ)

☆ مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی (غیر مقلد)

مندرجہ بالا عبارت کے تحت لکھتے ہیں قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ (الآیۃ پارہ ۳ رکوع ۱۲) سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول و فعل ہمارے لئے دستور العمل ہے تاوقتیکہ اور دلیل سے اس کا نسخ یا تخصیص وغیرہ ثابت نہ ہو اسی پر عمل چاہیے کوئی ضرورت نہیں کہ تلاش کریں کہ یہ عمل کیسا ہے واجب ہے یا مستحب ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول طبع ممبئی صفحہ ۲۰۷)

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی (متوفی ۱۰۵۲ھ) علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں

دستار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در اکثر اوقات سفید بود و گاہے سیاہ و احیاناً سبز

(کشف الالتباس فی استحباب اللباس (فارسی) صفحہ ۳ طبع دہلی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دستار مبارک اکثر اوقات سفید' کبھی کبھی سیاہ اور شاذ و نادر سبز ہوتی تھی۔

☆ بعض مہاجرین اولین صحابہ کرام کا سبز عمامہ باندھنا

حدثنا ابوبکر قال حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا جریر بن حازم عن یعلی بن حکیم عن سلیمان بن ابی عبداللہ قال ادرکت المہاجرین الاولین یعتمون بعمائم کرابیس سود و بیض و حمر و خضر۔ (مصنف ابن ابی شیبہ صفحہ ۲۴۱ جلد ۸ طبع کراچی ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء)

ترجمہ: سلیمان بن ابی عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مہاجرین اولین کو سوتی کپڑے کے سیاہ اور سفید اور سرخ اور سبز عمامے باندھتے پایا۔

روایانِ حدیث

i- سلیمان بن حرب مصری

مکہ کے قاضی ہیں بصریوں کے جلیل القدر اور صاحب علم لوگوں میں سے ہیں ابو حاتم نے ان کے بارے میں کہا کہ یہ ائمہ میں سے تھے دس ہزار احادیث ان سے مروی ہیں۔ ۱۹ سال حماد بن یزید کی خدمت میں رہے۔ ۲۲۴ھ میں انتقال فرمایا ثقہ امام حافظ ہیں۔

(اسماء الرجال (مشکوٰۃ) صفحہ ۳۳۸ جلد ۳ طبع لاہور)

(تقریب التہذیب صفحہ ۳۸۴ جلد ا طبع کراچی)

ii- جریر بن حازم

آپ بصرہ کے رہنے والے بلند پایہ حافظ حدیث اور عظیم المرتبت عالم ہیں۔ ابو رجاء' حسن بصری' محمد بن سیرین' طاؤس عطاء ابن ابی ملکیہ' نافع اور حمید بن ہلال سے روایت کرتے ہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں جریر بن حازم حدیث کے عالم اور متبع سنت تھے ثقہ ہیں۔ (تذکرۃ الحفاظ صفحہ ۱۶۹ جلد ا طبع لاہور تقریب التہذیب صفحہ ۱۵۸ جلد ا طبع کراچی)

iii- یعلی بن حکیم

ثقفی مکی ہیں۔ حافظ ابن حجر نے انکو ثقہ لکھا ہے۔

(تقریب التہذیب صفحہ ۳۴۰ جلد ۲)

iv- سلیمان بن ابی عبداللہ

مشہور تابعی ہیں اور انہوں نے صحابہ مہاجرین کا زمانہ پایا ہے یہ سعد بن ابی وقاص اور ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں' مقبول ہیں۔

(اسماء الرجال مشکوٰۃ) (تقریب التہذیب صفحہ ۳۸۸ جلد اول)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مصنف ابن ابی شیبہ کا علمی مقام

☆ حافظ ابن کثیر دمشقی (متوفی ۷۷۴ھ) لکھتے ہیں

اس جیسی کتاب نہ پہلے لکھی گئی اور نہ بعد میں لکھی گئی۔

(البدایہ والنھایہ تذکرۃ مصنف ابن ابی شیبہ)

☆ صاحب کشف الظنون لکھتے ہیں

یہ ایک بہت بڑی کتاب ہے جس میں فتاویٰ تابعین' اقوال صحابہ اور احادیث نبویہ کو بطرز محدثین بالا سانید جمع کر دیا ہے۔

(کشف الظنون جلد دوم صفحہ ۱۲۱۷ طبع دارالفکر ۱۴۰۲ھ)

☆ علامہ محمد زاہد کوثری لکھتے ہیں

اسانید' مراسیل اور فتاویٰ صحابہ و تابعین پر مشتمل جو کتابیں ہیں ان کتابوں میں ایک فقیہ کو سب سے زیادہ ضرورت جس کتاب کی ہے وہ صرف مصنف ابن ابی شیبہ ہے۔

☆ مولوی محمد علی صدیقی لکھتے ہیں

مصنف ابن ابی شیبہ کی خصوصیت میں یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی کے پہلو بہ پہلو صحابہ و تابعین کے اقوال و فتاویٰ کا ذکر ہے اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہر حدیث کے متعلق یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کو سلف امت میں تلقی بالقبول کا درجہ ملا ہے یا نہیں اور دور صحابہ میں تابعین میں اس پر عمل تھا کہ نہیں اور یہ اس کتاب کی وہ خاص افادی حیثیت ہے کہ جس میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب فقہاء و محدثین میں برابر متداول چلی آ رہی ہے۔ (امام اعظم اور علم حدیث صفحہ ۳۴۲ طبع سیالکوٹ)

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی لکھتے ہیں

ابوزرعہ رازی کہتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں چار شخصوں پر نظر پڑتی تھی اور علم

حدیث کا منتہا ان ہی کو خیال کرتے تھے۔ اول ابوبکر بن ابی شیبہ جو حدیث کے بیان کرنے میں یکتا تھے دوسرے احمد بن حنبل جو فقہ اور حدیث کے سمجھنے میں مستثنیٰ خیال کئے جاتے تھے تیسرے ابن معین جو جمع و تکثیر حدیث میں ممتاز تھے۔ چوتھے علی بن المدینی جو مخرج حدیث اور اس کے عمل کے علم میں یگانہ تھے ابوبکر بن ابی شیبہ نے ۲۳۵ھ میں وصال فرمایا۔

(بستان المحدثین صفحہ ۸۱ طبع کراچی)

مہاجرین اوّلین کا مقام

رب کائنات ارشاد فرماتا ہے

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (پ ۱۱ سورۃ التوبۃ)

ترجمہ: ''اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو ہوئے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی''۔

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں خطبہ دیا اس میں مہاجرین کو مسجد کے سامنے اور انصار کو مسجد کے پیچھے اترنے کا حکم دیا اور دوسرے لوگوں نے ان کے پیچھے ڈیرہ ڈالا خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمنی وامر المھاجرین ان ینزلوا مقدم المسجد وامر الانصار ان ینزلوا من وراء المسجد ثم نزل الناس بعد۔

(تذکرۃ الحفاظ از علامہ ذہبی متوفی ۷۴۸ھ صفحہ ۸۵۵ جلد ۳ طبع حیدرآباد دکن ۱۹۵۸ء)

☆ حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سبز عمامہ بھی باندھنا

عمامہ آپ کا سفید ہوتا تھا زعفرانی رنگ زیادہ پسند خاطر تھا' کبھی کبھی سبز بھی استعمال کرتے تھے۔

(تابعین از شاہ معین الدین ندوی صفحہ ۳۶۵ مطبوعہ اعظم گڑھ بھارت ۱۹۷۳ء)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆☆ حضرت قاسم بن محمد بن ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مختصر ذکر خیر

مشہور تابعی ہیں آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے ممتاز فقیہ ہیں اپنی پھوپھی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' ابن عباس' معاویہ فاطمہ بنت قیس' ابن عمر اور صحابہ کرام کی ایک جماعت سے علم حدیث حاصل کیا اپنے والد ماجد کے قتل ہونے کے بعد اپنی پھوپھی حضرت عائشہ صدیقہ کی گود میں یتیمی کی حالت میں پرورش پائی اور انہیں سے فقہ و حدیث سیکھا۔ یحییٰ بن سعید انصاری کہتے ہیں مدینہ منورہ میں کوئی عالم ایسا نہیں ہے جسے ہم قاسم پر برتری دیں۔

ابو الزناد کہتے ہیں: میں نے قاسم سے زیادہ علم رکھنے والا کوئی فقیہ نہیں دیکھا ہے اور نہ ان سے زیادہ حدیث پاک کا علم رکھنے والا کوئی انسان معلوم ہے۔ علی بن مدینی کہتے ہیں ان سے دو سو احادیث مروی ہیں ابن سعد نے کہا قابل اعتماد امام گرامی قدر فقیہ' بڑے پرہیزگار اور بہت حدیث بیان کرنے والے ہیں۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر میرا اختیار ہوتا تو میں اپنے بعد بنو تیم کے اعمش یعنی قاسم بن محمد کو خلیفۃ المسلمین نامزد کرتا آپ کا انتقال ۱۰۷ھ میں ہوا۔

(تذکرۃ الحفاظ صفحہ ۹۵ جلد اول طبع لاہور جون ۱۹۸۱ء)

فرامین امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ بندے کو سنّت پر عمل کرنے پر جنت میں داخل کرے گا۔ (کتاب الشفاء صفحہ ۱۸ جلد دوم طبع لاہور)

فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اصحابی کالنجوم لبایھم اقتدیتم اھتدیتم

ترجمہ: میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لاتمس النار مسلما رانی و رای من رانی (رواہ ترمذی)

ترجمہ: اس شخص کو آگ نہیں لگے گی جس نے مجھ کو دیکھا یا مجھ کو دیکھنے والے کو دیکھا۔ (مشکوٰۃ (مترجم) صفحہ ۲۱۷ جلد ۳ طبع لاہور)

ف: یہاں سے صحابہ کرام اور تابعین مراد ہیں۔

تنبیہ: سبز عمامہ باندھنے والوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنا ان پر طنز و مزاح کرنا' سراسر جہالت و گمراہی اور بے دینی ہے۔ خدا کا خوف کرو...... توبہ کرو۔ ! ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے!

☆ مخالفین کی ایک پیش کردہ حدیث کا جواب

ابی سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یتبع الدجال من امتی سبعون الفا علیھم السیجان رواہ فی شرح السنة

(مشکوٰۃ (عربی اردو) جلد ۳ صفحہ ۴۰۶ طبع لاہور)

ترجمہ: میری امت کے ستر (۷۰) ہزار آدمی دجال کی پیروی اختیار کریں گے ان پر سبز چادریں ہوں گی۔

☆ ملا علی قاری حنفی (متوفی ۱۰۱۴ھ) علیہ الرحمۃ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں

امتی امة الاجابة او الدعوة وھو الاظھر لماسبق انھم من یھود اصفھان الخ (مرقات جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۷ طبع ملتان)

یعنی اس حدیث میں امت اجابت نہیں بلکہ امت دعوت مراد ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ جیسا کہ (اسی باب میں) اصفہان کے یہودیوں والی حدیث گزشتہ اوراق میں گزر چکی ہے۔ (اور وہ یہ ہے)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یتبع الدجال من یہود اصفہان سبعون الفا علیہم الطیالسۃ (رواہ مسلم)

(مشکوٰۃ صفحہ ۳۱ جلد ۳ (مترجم) طبع لاہور)

ترجمہ: ستر ہزار اصفہان کے یہودی دجال کی پیروی اختیار کر لیں گے ان پر سبز چادریں ہوں گی روایت کیا اس کو مسلم نے' یہ حدیث تو آپ کو بہت جلد نظر آ گئی مگر درج ذیل احادیث بھی تو کتب احادیث میں منقول ہیں' انہیں بیان اور تحریر کرتے ہوئے کیوں شرماتے ہو؟

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سبز چادر میں طواف کعبہ کرنا

عن یعلی بن امیۃ رضی اللہ عنہ قال طاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مضطبعا ببرد اخضر (بلوغ المرام از حافظ ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲ھ) صفحہ ۲۰۵ طبع ۱۳۴۴ھ)

روایت ہے ابن امیہ سے کہا طواف کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اضطباع کئے ہوئے چادر سبز سے۔

☆ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سبز کپڑے پہننا

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثوبان اخضران

(سنن نسائی صفحہ ۳۳۷ جلد ۳ طبع لاہور)

ترجمہ: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سبز کپڑے پہنے ہوئے باہر تشریف لائے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پسندیدہ رنگ

☆ اخرج ابن السنی وابو نعیم کلاھما فی طب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن انس قال کان احب الالوان الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخضرۃ (تفسیر المظہری جلد ۳ صفحہ ۳۳ مطبوعہ دہلی)

☆ مقام محمود پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا لباس سبز ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یحشر الناس یوم القیامۃ فاکون انا و امتی علی تل فیکسونی ربی حلۃ خضراء ثم یوذن لی فاقول بماشاء اللہ ان اقول فذلک المقام المحمود. (تذکرۃ الحفاظ صفحہ ۵۰۹ جلد ۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لوگ قیامت کے دن قبروں سے نکلیں گے میں اپنی امت کو لے کر ایک ٹیلے پر پہنچوں گا وہاں میرا رب مجھے سبز حلہ پہنائے گا پھر اجازت ملنے پر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کروں گا جو اللہ چاہے گا یہی مقام محمود ہوگا۔

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رفرف کا رنگ سبز تھا

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے قصہ معراج بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اس کے بعد میرے لئے سبز رنگ کی رفرف بچھائی گئی۔ جس کا نور آفتاب کے نور پر غالب تھا اس سے میری آنکھوں کا نور چمکنے لگا۔ الخ

(مدارج النبوۃ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (متوفی ۱۰۵۲ھ)
جلد اول صفحہ ۳۰۶ طبع کراچی)

☆ جنتیوں کا لباس سبز رنگ کا ہوگا

"یحلون فیھا من اساور من ذھب ویلبسون ثیابا خضرا من سندس واستبرق"

ترجمہ: وہ اس میں (یعنی جنت میں) سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز کپڑے کریب اور قناویز کے پہنیں گے۔ (کہف: پارہ ۱۵)

☆ خواب میں اذان سکھانے والے شخص کا لباس سبز تھا

عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بارگاہ نبوی) سے واپس ہوئے اور رسول اللہ نے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

طرف متوجہ تھے (کہ اذان دینے کا کون سا طریقہ اپنایا جائے) خود بھی فکرمند تھے اللہ تعالیٰ نے اذان کا طریقہ اور کیفیت ان کو خواب میں دکھلائی۔

فلما اصبح غدا فقال یا رسول اللہ رایت رجلا علی سقف المسجد علیہ ثوبان اخضر ان ینادی بالاذان الخ

(سنن سعید بن منصور (متوفی ۲۲۹ھ) باب الاذان)

جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے ایک شخص کو مسجد کی چھت پر دیکھا وہ دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھا اور اذان کہہ رہا تھا۔الخ

☆ امام ابن ابی ذئب مدنی علیہ الرحمۃ کا سبز چادر اوڑھنا

آپ کے بھائی نے بتایا کہ پہلے یہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے بعد میں مسلسل روزے رکھنے شروع کر دیئے زیتون کے تیل کے ساتھ روٹی کھایا کرتے تھے ایک ہی قمیص اور ایک ہی طیلسان (سبز چادر) میں موسم گرما گزار لیتے تھے نامور عالم بات کے پکے اور حق بات کہنے والے تھے حدیث کا سارا علم سینہ میں محفوظ تھا ۱۵۹ھ میں وصال ہوا۔

(تذکرۃ الحفاظ جلد اول صفحہ ۱۶۴ طبع لاہور ۱۹۸۱ء)

الحمد للہ رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

کشف الالتباس

عکس

الشهيرة وقد لبس النبي صلى الله عليه وسلم عمامة سوداء [illegible] ذنبه بين كتفيه
پس [illegible] سنت آنست كه سفيد باشد بے آميزش رنگ ديگر دستار مبارك آنحضرت صلى الله
عليه وسلم در اكثر اوقات سفيد بود وگاہے سياه واحيانا سبز [illegible] گفته اند كه در وقت جنگ [illegible]
آنحضرت صلى الله عليه وسلم دستار سياه بود وبعضے گفته اند كه از سبب [illegible] رنگ دستار مبارك
سياه و تيره شده بود [illegible] آن دستار سفيد بود فاما شهرت آنست كه گاہ گاہ دستار سياه در رنگ آنحضرت
صلى الله عليه وسلم بسته اند و دستار خانگی رسول الله صلى الله عليه وسلم هفت گز يا هشت گز [illegible]
ودر وقت نماز پنجگانه دوازده گز و در روز عيد وجمعه چهارده گز در وقت جنگ حرب پانزده گز وعلمائے متأخرين
تجويز كرده اند كه سلطان وقاضی ومفتی وفقيه ومشائخ وقاری تا سی و يك گز بر سر ببندد [illegible]
وقار وتمكين وشهامت ودر دستار بستن سنت آنست كه دستار دراز باشد [illegible] عرض دستار
نيم گز باشد [illegible] زياده درين قصور [illegible] نيست واقل درازی آن هفت گز باشد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذنب العمامة بين الكتفين [illegible]
[illegible] سنت [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ركعتان مع الذنب افضل من سبعين ركعة بغير ذنب [illegible]
ستة انواع [illegible] خمس وثلثون اصبعا وللخطيب احدى وعشرون اصبعا [illegible]
[illegible] سبع عشر اصبعا وللصوفي سبع اصابع وللعاصي
اربع اصابع [illegible] قال صلى الله عليه وسلم
[illegible] ابتلاه الله تعالى ببلاء لا دواء له [illegible]

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(٨٥٤) من كان يعتم بكور واحد

[٥٠٣٨] حدثنا أبو بكر قال حدثنا شريك عن إسماعيل بن أبي خالد قال : رأيت شريحاً يعتم بكور واحد[1] .

[٥٠٣٩] حدثنا أبو بكر قال حدثنا سليمان بن حرب قال : حدثنا جرير بن حازم عن يعلى بن حكيم عن سليمان بن أبي عبد الله قال : أدركت المهاجرين الأولين يعتمون بعمائم كرابيس سود وبيض وحمر و خضر
١١٨/ وصفر/ ، يضع أحدهما العمامة على رأسه ويضع القلنسوة فوقها ثم يدير العمامة هكذا ـ يعني على كوره ـ لا يخرجها من تحت ذقنه .

[٥٠٤٠] حدثنا أبو بكر قال حدثنا شريك عن الأعمش عن ثابت ابن عبيد قال : رأيت زيد بن ثابت و عليه إزار ورداء وعمامة

[٥٠٤١] حدثنا أبو بكر قال حدثنا أبو أسامة عن سفيان عن معمر عن ابن طاوس عن أسامة كان يكره أن يعتم أن يجعل تحت لحيته وحلقه من العمامة .

(٨٥٥) في لبس البراطل[2]

[٥٠٤٢] حدثنا أبو بكر قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا سفيان عن زيد بن جبير قال . رأيت على عبد الله بن الزبير برطلة

(١) ... ابن سعد في طبقاته ٦/٩٦ من طريق الفضل بن دكين عن شريك .
(٢) في [illegible] .

عکس

مقام مشلل میں سپرد خاک کئے گئے، انتقال کے وقت ستر یا بہتر سال کی عمر تھی،[1]

ترکہ وفات کے وقت ایک لاکھ نقد چھوڑا، جس میں ناجائز آمدنی کا ایک حبہ بھی نہ تھا،[2]

حلیہ و لباس آخر عمر میں آنکھوں سے معذور ہو گئے تھے، سر اور داڑھی میں حنا کا خضاب کرتے تھے، چاندی کی انگوٹھی پہنتے تھے، جس پر ان کا نام کندہ تھا، لباس نفیس اور خوش رنگ استعمال کرتے تھے، جبہ، عمامہ اور ردا وغیرہ سارے کپڑے عموماً خز کے ہوتے تھے، خز کے علاوہ اور قیمتی کپڑے بھی استعمال کرتے تھے، چادر بوٹے دار اور رنگین ہوتی تھی، عمامہ سپید ہوتا تھا، زعفرانی رنگ زیادہ پسند خاطر تھا، کبھی کبھی سبز بھی استعمال کرتے تھے،

۵۶ قبیصہ بن ذویب

نام و نسب قبیصہ نام، ابو اسحٰق کنیت، نسب نامہ یہ ہے، قبیصہ بن ذویب بن حلحلہ بن عمرو ابن کلیب بن حرام بن عبد اللہ بن قمیر بن حبشیہ بن سلول بن کعب بن عمرو خزاعی،

پیدائش فتح مکہ کے سال پیدا ہوئے، ایک روایت یہ بھی ہے کہ ہجرت کے سال ولادت ہوئی، لیکن پہلی روایت زیادہ مشہور ہے،[3]

عبد الملک کا عہد شروع میں مدینہ میں رہتے تھے، پھر شام میں سکونت اختیار کر لی تھی عبد الملک کے زمانہ میں ان کو بڑا عروج حاصل ہوا، خاتم برداری اور برید دونوں عہدے ان سے متعلق تھے، ممالک محروسہ سے جو خطوط اور خبریں موصول ہوتی تھیں ان کو پڑھ کر عبد الملک کے سامنے پیش کرتے تھے،[4]

۱؎ ابن سعد ج ۵ ... ۲؎ تذکرۃ الحفاظ ج ۱ ... ۳؎ تہذیب التہذیب ج ۸ ... ۴؎ ابن سعد ج ۵ ...

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میٹھی میٹھی سُنّتیں (مکمل)

اور

دعوتِ اسلامی

مؤلف

ابو کلیم محمد صدیق

مسلم کتابوی لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

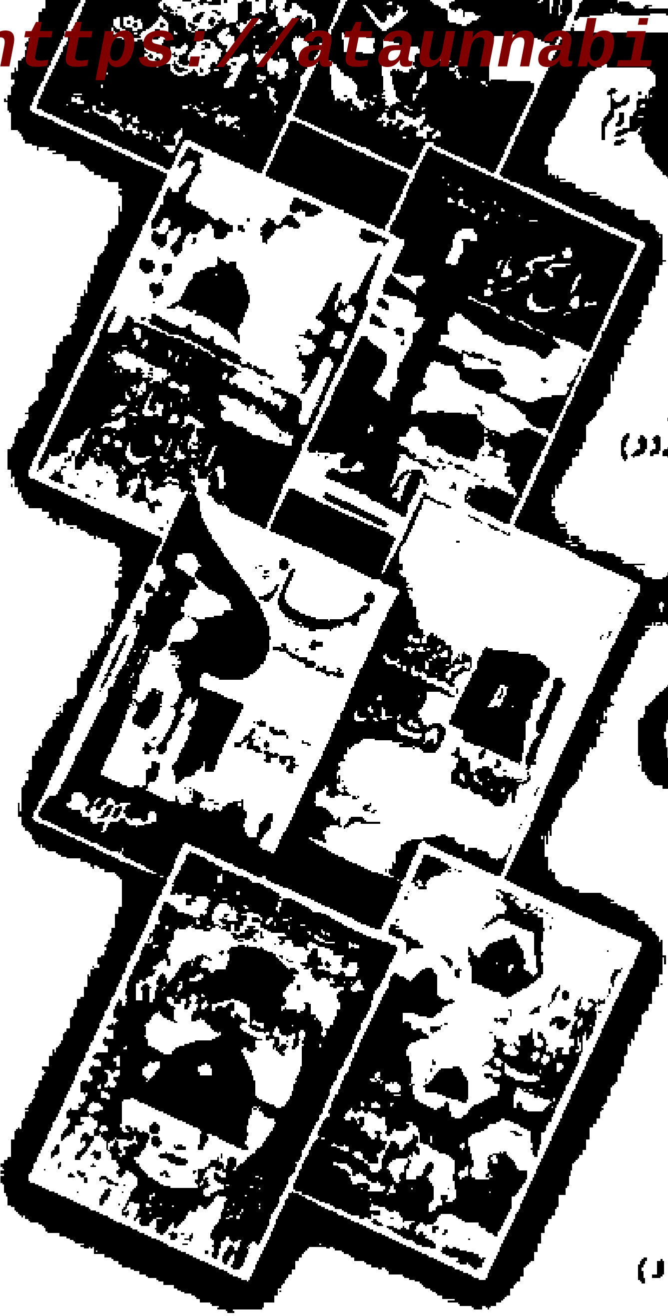

سیرت رسول عربی

القول الجلی

کشف المحجوب (اردو)

سامان آخرت

سیرت غوث اعظم

اتباع سنت نبوی اور دعوت اسلامی

احسن البیان

تذکرۃ الاولیاء (اردو)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari